روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 19۔اکتوبر 2015ء 5 محرم 1437 ہجری 19۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 237

رونے سے تکلیف ہوتی ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار حضرت حسینؓ کے رونے کی آواز سنی تو آپ نے ان کی والدہ حضرت فاطمہؓ سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اس کے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔

(سیر اعلام النبلاء جلد 3ص284- محمد بن احمد ذھبی موسسة الرسالہ بیروت- 1413ھ- طبع نہم)

محرم کے ایام میں بکثرت درود بھیجنے کی نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’آج کل محرم کے دن ہیں۔اس سلسلے میں ایک بڑی ضروری بات میں جماعت کو یاد کرانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے اہل بیت کے ساتھ ہر عاشق کو ایک روحانی تعلق ہونا چاہئے۔ یہ جو اختلافی مسائل ہیں یہ بالکل اور بات ہے۔لیکن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپؐ کے اہل بیت سے عشق، یہ بالکل اور معاملہ ہے۔ یہ ایک لافانی مسئلہ ہے جس میں کبھی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔اس لئے جماعت احمدیہ اس طرف خاص توجہ کرے اور ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر بکثرت درود بھیجے۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی جسمانی اولاد آپؐ کی روحانی اولاد بھی تھی، صرف جسمانی اولاد نہیں تھی۔اس لئے نوٌر علیٰ نور کا منظر نظر آتا ہے۔حضرت امام حسنؓ ، حضرت امام حسینؓ اور باقی بہت سے ائمہ جو آپؐ کی نسل سے بعد میں پیدا ہوئے بہت بڑے بزرگ تھے اور عظیم الشان روحانی مصالح کو سمجھنے والے، صاحب کشف والہام تھے......

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے عشق اور آپؐ کے اہل بیت کے عشق میں ہم آگے ہیں، پیچھے نہیں ہیں۔ یہ بات جماعت کو نہیں بھلانی چاہئے۔یہی بات حضرت مسیح موعود نے ہر جگہ لکھی، فرماتے ہیں: ؎

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است   خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

کتنا عظیم الشان محبت کا اظہار ہے۔

جو صحیح معنوں میں آل محمدؐ ہیں، ان میں اہل بیت بھی ہیں اور غیر اہل بیت بھی ہیں۔اس بات کو بھی نہیں بھلانا چاہئے ایسے اہلِ بیت بھی ہیں جن کا خاندانی لحاظ سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا، کوئی رشتہ نہیں تھا لیکن روحانی اہلِ بیت تھے۔ان کو چھوڑ کر اہل بیت سے محبت نہیں کرنی بلکہ ان کو شامل کر کے اہل بیت سے محبت کرنی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آپؐ کی صلبی اولاد میں سے تو نہیں ہیں۔ان میں سے ایک بھی نہیں۔لیکن روحانی طور پر اہلِ بیت اور بہت اعلیٰ مقام کے اہل بیت۔اسی طرح حضرت سلمان فارسیؓ ہیں ان کو حضور اکرمؐ نے مخاطب کر کے فرمایا۔سلمان منا اھل البیت (کنز العمال جلد 6 صفحہ 176) کہ سلمان ہمارا ہے، اہل بیت میں سے ہے۔حالانکہ ان کی نسل ہی مختلف تھی۔وہ عجمی تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم عربی تھے......

اس نسبت کو بھی ملحوظ رکھ کر کثرت سے درود پڑھنے چاہئیں اور حضرت اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دیگر صحابہؓ کو بھی اس درود میں شامل کرنا چاہئے بطور روحانی اہل بیت کے۔‘‘ (الفضل 25 مئی 1983ء)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

احباب جماعت کی خاص توجہ کے لئے

بیرون ربوہ سے جو احباب اپنے بچوں کی شادیوں کے سلسلہ میں بارات لے کر ربوہ تشریف لاتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے۔کسی بھی شادی کے سلسلہ میں کسی بھی بارات کو دارالضیافت میں ٹھہرانا ممکن نہ ہوگا۔بیرون ربوہ سے آتے ہوئے اپنا متبادل انتظام کریں یا ربوہ میں جو فریق ثانی ہے اس کے ذریعہ مقامی طور پر انتظام کے بعد تشریف لائیں۔

(نائب ناظر دارالضیافت ربوہ)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاءالاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

مشعل راہ

رشتہ داروں سے حسن سلوک اور صلہ رحمی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک انسان میں جو خصوصیات ہونی چاہئیں خاص طور پر ایک مرد میں جن خصوصیات کا ہونا ضروری ہے جس سے پاک معاشرہ وجود میں آسکتا ہے وہ یہی ہے جن کا ذکر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کے خلق کے ضمن میں فرمایا کہ صلہ رحمی اور حسن سلوک، رشتہ داروں کا خیال، ان کی ضروریات کا خیال، ان کی تکالیف کو دور کرنے کی کوشش۔ اب صلہ رحمی بھی بڑا وسیع لفظ ہے۔ اس میں بیوی کے رشتہ داروں کے بھی وہی حقوق ہیں جو مرد کے اپنے رشتے داروں کے ہیں۔ ان سے بھی صلہ رحمی اتنی ہی ضروری ہے جتنی اپنوں سے۔ اگر یہ عادت پیدا ہو جائے اور دونوں طرف سے صلہ رحمی کے یہ نمونے قائم ہو جائیں تو پھر کیا کبھی اس گھر میں تو تکار ہو سکتی ہے؟ کوئی لڑائی جھگڑا ہو سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ کیونکہ اکثر جھگڑے ہی اس بات سے ہوتے ہیں کہ ذرا سی بات ہوئی یا ماں باپ کی طرف سے کوئی رنجش پیدا ہوئی یا کسی کی ماں نے یا کسی کے باپ نے کوئی بات کہہ دی اگر مذاق میں ہی کہہ دی اور کسی کو بری لگی تو فوراً ناراض ہو گیا کہ میں تمہاری ماں سے بات نہیں کروں گا، میں تمہارے باپ سے بات نہیں کروں گا۔ میں تمہارے بھائی سے بات نہیں کروں گا۔ پھر الزام تراشیاں کہ وہ یہ ہیں اور وہ ہیں تو یہ زود رنجیاں چھوٹی چھوٹی باتوں پر، یہی پھر بڑے جھگڑوں کی بنیاد بنتی ہیں۔

تو آنحضرت ﷺ کس قدر اپنی بیویوں کے رشتہ داروں سے اور ان کی سہیلیوں سے حسن سلوک فرمایا کرتے تھے۔ بے شمار مثالوں میں سے ایک یہاں دیتا ہوں۔

راوی نے لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ حضرت خدیجہؓ کی بہن ہالہ کی آواز کان میں پڑتے ہی کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے اور خوش ہو کر فرماتے یہ تو خدیجہؓ کی بہن ہالہ آئی ہے اور آپ کا یہ دستور تھا کہ گھر میں کبھی کوئی جانور ذبح ہوتا تو اس کا گوشت حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں میں بھجوانے کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل خدیجہ)

لیکن یہاں تھوڑی سی وضاحت بھی کر دوں اس کی تشریح میں۔ بعض باتیں سامنے آتی ہیں۔ جن کی وجہ سے وضاحت کرنی پڑ رہی ہے۔ کیونکہ معاشرے میں عورتیں اور مرد زیادہ مکس اپ (mixup) ہونے لگ گئے ہیں۔ اس سے کوئی یہ مطلب نہ لے لے کہ عورتوں کی مجلسوں میں بھی بیٹھنے کی اجازت مل گئی ہے اور بیویوں کی سہیلیوں کے ساتھ بیٹھنے کی بھی کھلی چھٹی مل گئی ہے۔ خیال رکھنا بالکل اور چیز ہے اور بیوی کی سہیلیوں کے ساتھ دوستانہ کر لینا بالکل اور چیز ہے۔ اس سے بہت سی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں کہ پھر بیوی تو ایک طرف رہ جاتی ہے اور سہیلی جو ہے وہ بیوی کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔ مرد تو پھر اپنی دنیا بسا لیتا ہے۔ لیکن وہ پہلی بیوی بیچاری روتی رہتی ہے اور یہ حرکت سراسر ظلم ہے اور اس قسم کی اجازت (۔) نے قطعاً نہیں دی۔ کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں شادی کرنے کی اجازت ہے۔ یہاں ان معاشروں میں خاص طور پر احتیاط کرنی چاہئے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، اس بیوی کا بھی خیال رکھیں جس نے ایک لمبا عرصہ تنگی ترشی میں آپ کے ساتھ گزارا ہے۔ آج یہاں پہنچ کر اگر حالات ٹھیک ہو گئے ہیں تو اس کو دھتکار دیں یہ کسی طرح بھی انصاف نہیں ہے۔ (روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

غزل

جس طرح ہوتے فلک سے ہیں ستارے رخصت
ایک ایک کر کے ہوئے جاتے ہیں سارے رخصت
کوئی آغوش کی گرمی سے ہوا ہے محروم۔۔۔!
ہو گئے ہیں کہیں جینے کے سہارے رخصت
ایسے لگتا ہے کہ بس جان نکل جاتی ہے
جب بھی ہوتے ہیں کبھی جان سے پیارے رخصت
وہ جو اخلاق و روایات کا گہوارہ تھے
ہوئے تہذیب کے کتنے ہی ادارے رخصت
کتنے در بند ہوئے۔ کتنے ٹھکانے چھوٹے
کیسے کیسے نہ ہوئے مان ہمارے رخصت
جانے والو تمہیں کیا علم جو دل پہ گزری
ولولے کتنے ہوئے ساتھ تمہارے رخصت
کچھ نئے برج بھی تعمیر ہوئے جاتے ہیں
ہوئے جاتے ہیں مگر پہلے منارے رخصت
جن کے اوراق پہ ماضی کی تھی تاریخ رقم
ہو گئے کیسے گراں مایہ شمارے رخصت
خود بھی جو ہجر کی تکلیف سے گزرے پیہم
ہوتے جاتے ہیں وہ سب درد کے مارے رخصت
دم رخصت مرے سر پہ ہو رضا کا سایہ
اور دنیا بھی بصد رنج پکارے رخصت

صاحبزادی امۃ القدوس

اردو کے ضرب المثل اشعار

اچھے عیسیٰ ہو مریضوں کا خیال اچھا ہے
ہم مرے جاتے ہیں تم کہتے ہو حال اچھا ہے

اب اُداس پھرتے ہو سردیوں کی شاموں میں
اِس طرح تو ہوتا ہے اِس طرح کے کاموں میں

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

آنحضرت ﷺ کے جلیل القدر صحابی

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

نام ونسب

حضرت طلحہؓ کے والد عبید اللہ بن عثمان اور والدہ صعبہ بنت عبد اللہ تھیں ساتویں پشت میں مرہ بن کعب پر آپ کا نسب رسول کریم ﷺ سے مل جاتا ہے۔آپ کے والد آپ کے قبول اسلام سے قبل ہی وفات پا گئے تھے۔البتہ والدہ صاحبہ نے اسلام قبول کیا اور لمبی عمر پائی۔شہادت عثمانؓ کے وقت بھی وہ زندہ تھیں۔ چنانچہ محاصرہ کے وقت یہ غیور خاتون اپنے گھر سے باہر آئیں اور اپنے بیٹے طلحہؓ سے کہا کہ وہ اپنے اثر سے معاندوں کو دور کریں حضرت صعبہؓ قریباً 80 سال تک زندہ رہیں۔ان کا رنگ گندمی اور چہرہ خوبصورت تھا۔ بال زیادہ تھے مگر بہت گھنگریالے نہ تھے۔بالوں کو خضاب نہیں لگاتے تھے۔

قبول اسلام اور تکالیف

عرب دستور کے مطابق ہوش سنبھالتے ہی تجارتی مشاغل میں مصروف ہوئے۔جوانی میں دور دراز کے تجارتی سفروں کے مواقع میسر آئے اپنے تجارتی سفروں کے دوران شام کے شہر بصرہ میں ایک راہب سے ان کی ملاقات ہوئی اس نے پوچھا کہ کیا ''احمد'' ظاہر ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کون احمد؟ اس نے کہا ابن عبد اللہ بن عبد المطلب۔''اس نے اسی مہینہ میں ظاہر ہونا تھا اور وہ آخری نبی ہے اور اس نے حرم سے ظاہر ہو کر کھجوروں والی جگہ کی طرف ہجرت کرنی ہے۔ پس تم اس سے محروم نہ رہنا۔'' حضرت طلحہؓ کہتے ہیں اسی وقت سے یہ بات میرے دل میں گڑ گئی۔واپس مکہ آیا تو رسول کریمؐ کی بعثت کا علم ہوا۔صدیق اکبرؓ کی صحبت اور دوستی کے ذریعہ سے ایک روز رسول کریم ﷺ کی خدمت میں باز یابی کا موقع ملا اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں آپؓ نے اسلام قبول کر لیا۔

(اصابہ جز 3ص 290،اصابہ جز8ص 125،
استیعاب جلد 2ص 320)

انہیں آغاز اسلام میں ابتدائی آٹھ ایمان لانے والوں میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔قبولِ اسلام کے بعد آپ بھی دیگر مسلمانوں کی طرح کفار کے مظالم کا تختۂ مشق ستم بنتے رہے۔آپ کا بھائی عثمان آپ کو اور آپ کے مسلمان کرنے والے ساتھی حضرت ابو بکرؓ کو ایک ہی رسی میں باندھ کر مارا کرتا مگر یہ ظلم و استبداد استقامت کے ان شہزادوں میں کوئی لغزش پیدا نہ کر سکا۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص59)

مکہ میں قیام کے دوران رسول کریم ﷺ نے حضرت طلحہؓ کو حضرت زبیرؓ کا بھائی بنا کر روحانی اخوت کا نیا رشتہ عطا کیا۔

ذریعہ معاش تجارت تھا۔ ہجرت مدینہ کے وقت آپ ملک شام اپنے تجارتی قافلے کے ساتھ گئے ہوئے تھے۔ واپسی پر رسول کریم ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ سے ملاقات ہوئی اور حضرت طلحہؓ کو ان کی خدمت میں کچھ شامی لباسوں کا تحفہ پیش کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔آپ نے اہل مدینہ کے یہ احوال بھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کئے کہ وہ کس طرح بے چینی سے سراپا انتظار ہیں۔خود حضرت طلحہؓ نے مکہ پہنچ کر تجارتی امور سمیٹے اور پروگرام کے مطابق حضرت ابو بکرؓ کے اہل وعیال کو لے کر مدینہ روانہ ہوئے۔مدینہ پہنچ کر آپ حضرت اسعدؓ بن زرارہ کے مہمان ٹھہرے اور رسول کریمؐ نے حضرت ابیؓ بن کعب انصاری کے ساتھ آپ کا بھائی چارہ کروایا۔

(ابن سعد جلد3ص 216)

غزوات میں شرکت اور فدائیت

ہجرت کے دوسرے سال سے غزوات کا سلسلہ شروع ہوا تو غزوہ بدر میں حضرت طلحہؓ شامل نہ ہو سکے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو مدینہ میں شام کی طرف قافلہ قریش کی اطلاعات لینے کے لئے بھجوایا تھا۔مگر رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف آپ کو بدر کے مال غنیمت سے حصہ عطا فرمایا بلکہ یہ ارشاد فرمایا کہ آپ جہاد کے ثواب سے بھی محروم نہیں ہیں۔کیونکہ آپ خدا کی خاطر جہاد کی نیت اور ارادہ رکھتے تھے۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 59)

ایک سال بعد میدان احد میں آپ کو اپنی دلی تمنائیں پوری کرنے کے خوب خوب مواقع ملے۔ چنانچہ احد کے میدان میں کفار کے دوسرے حملہ کے نتیجے میں جب مسلمانوں کی صفوں میں بھگدڑ مچی تو صرف چند صحابہ ثابت قدم رہ سکے۔حضرت طلحہؓ ان میں سر فہرست تھے جو رسول خدا ﷺ کے آگے وہاں سینہ سپر ہو رہے تھے، جہاں بلا کا رَن پڑ رہا تھا۔کفار اپنی تمام تر قوت جمع کر کے بانی اسلام کو نشانہ بنا رہے تھے۔ چاروں طرف سے تیروں کی بارش ہو رہی تھی۔ نیزے اور تلواریں چمک رہی تھیں۔ بہادر اور جانباز طلحہؓ نے جیسے عہد کر رکھا تھا کہ خود قربان ہو جائیں گے مگر اپنے آقا پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے وہ تیروں کو اپنے ہاتھوں پہ لیتے تو نیزوں اور تلواروں کے سامنے اپنا سینہ تان لیتے۔ احد میں صحابہ کی ایک جماعت نے رسول کریم ﷺ کے ہاتھ پر موت پر بیعت کی تھی ان میں طلحہؓ بھی شامل تھے جنہوں نے اس عہد کا حق ادا کر دکھایا۔

(الاصابہ جز 3ص 290)

نبی کریم ﷺ جنگ کا نقشہ ملاحظہ فرمانے کے لئے ذرا اونچا ہو کر حالات جنگ کو دیکھنا چاہتے تو حضرت طلحہؓ گھمسان کے اس رَن میں اپنے آقا کے لئے بے چین و بے قرار ہو جاتے اور عرض کرتے لَا تُشْرِفْ يُصِيبُكَ سَهْمٌ ......یا رسول اللہ آپ دشمن کی طرف جھانک کر بھی مت دیکھیے کہیں کوئی ناگہانی تیر آکے آپ کو نہ لگ جائے نَحْرِي دُوْنَ نَحْرِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔میرے آقا میرا سینہ آپ کے سینہ کے آگے سپر ہے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ احد)

کبھی دشمن ہجوم کر کے آپ پر حملہ آور ہوتے تو آپ شیروں کی طرح ایسے جھپٹتے کہ دشمن کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر کے آپ رسولؐ اللہ کو ان کے نرغے سے نکال لاتے۔ایک دفعہ ایک ظالم نے کسی ہلّہ میں موقع پا کر رسول کریم ﷺ پر تلوار کا بھر پور وار کیا۔حضرت طلحہؓ نے اپنے ہاتھ پر لیا اور انگلیاں کٹ کر رہ گئیں تو زبان سے کوئی آہ نہیں نکلی بلکہ کہا کہ بہت خوب ہوا کہ طلحہؓ رسول خدا ﷺ کی حفاظت میں ''ٹنڈا'' ہو گیا۔''طلحة الشلاء'' کے نام سے آپؓ مشہور تھے (اسد الغابہ جلد 3ص 59) یعنی ٹنڈا طلحہ اور بجا طور پر آپ کو حفاظت رسولؐ میں ٹنڈا ہونے پر فخر تھا۔الغرض حضرت طلحہؓ اسی جانبازی اور بہادری سے رسول اللہ ﷺ کی حفاظت پر کمر بستہ رہے۔ یہاں تک کہ دیگر صحابہؓ بھی مدد کو آپہنچے تو مشرکین کے حملہ کی شدت میں کچھ کمی آئی۔ رسول خدا کو حضرت طلحہؓ نے اپنی پشت پر سوار کیا اور اُحد پہاڑی کے دامن میں ایک محفوظ مقام پر پہنچا دیا اس موقع پر رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ طلحہ نے آج جنت واجب کر لی۔ حضرت طلحہؓ کا سارا بدن زخموں سے چھلنی ہو گیا تھا۔حضرت ابو بکرؓ صدیق نے آپ کے بدن پر ستر سے زیادہ زخم شمار کئے آپ کہا کرتے تھے کہ احد کا دن تو طلحہ کا دن تھا۔خود رسولؐ اللہ نے آپ کی جانبازی کو دیکھ کر آپ کو ''طلحة الخير'' کا لقب عطا فرمایا کہ طلحہ تو سراسر خیر و بھلائی کا پتلا نکلا اور یہ تو مجسم خیر ہے۔حضرت عمرؓ آپ کو صاحب احد کہہ کر خراج تحسین پیش کیا کرتے تھے کیونکہ احد کے روز حفاظت رسولؐ کا سہرا آپ ہی کے سر تھا۔نیز آپ کو خود اپنی اس غیر معمولی خدمت پر بجا طور پر فخر تھا اور خاص انداز سے یہ واقعہ سنایا کرتے تھے۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ احد میں ایسا وقت بھی آیا کہ دائیں جبریلؑ اور بائیں طلحہ کے سوا کوئی نہ تھا۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد
5ص 65، اسد الغابہ جلد 3ص 59)

غزوہ احد کے بعد کے غزوات میں بھی حضرت طلحہؓ نمایاں خدمات کی توفیق پاتے رہے۔

حدیبیہ فتح مکہ اور حنین میں بھی آپ شریک تھے اور غزوہ احد کی طرح حنین میں بھی جب لوگوں کے پاؤں اکھڑ گئے تو طلحہؓ ثابت قدم رہے۔9 ہجری میں قیصر روم کے حملہ کی خبر سن کر رسول کریم ﷺ نے صحابہؓ کو غزوہ تبوک کی تیاری کا حکم دیا۔حضرت طلحہؓ نے اس موقع پر اپنی استطاعت سے بڑھ کر ایک بیش بہا رقم پیش کر دی اور بارگاہِ رسالت سے فیاض کا لقب پایا۔اسی دوران منافقین نے مسلمانوں کے خلاف ایک یہودی کے مکان پر جمع ہو کر ریشہ دوانیاں شروع کر دیں تو رسول کریم ﷺ نے حضرت طلحہؓ کو یہ فرض سونپا کہ وہ صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ جا کر ان لوگوں کا قلع قمع کریں۔آپ کو کامیابی کے ساتھ یہ خدمت سرانجام دینے کی توفیق ملی۔

(ابن ھشام جلد 4ص 171)

وصال رسول ﷺ اور خلافت ابوبکرؓ

حجۃ الوداع میں بھی حضرت طلحہؓ اپنے آقا کے ہمرکاب تھے۔حج سے واپسی پر مدینہ پہنچ کر رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا۔ دیگر صحابہؓ کی طرح اس عظیم سانحہ سے حضرت طلحہؓ کو جو صدمہ پہنچا اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب سقیفہ بنوساعدہ میں خلافت کے لئے مشورہ ہو رہا تھا، عاشق رسول ﷺ حضرت طلحہؓ جیسا جری انسان اپنے آقا کی جدائی میں دل گرفتہ کسی گوشہ تنہائی میں آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر رہا تھا۔

خلافت سے اخلاص ووفا

حضرت ابو بکرؓ خلیفۃ الرسول منتخب ہوئے تو طلحة الخير ان کے دست و بازو ثابت ہوئے۔ آپؓ محض للہ جس بات کو حق سمجھتے بے لاگ اپنی رائے پیش کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب حضرت ابو بکرؓ نے اپنی آخری بیماری میں حضرت عمرؓ کو خلیفہ منتخب کیا۔تو یہ حضرت طلحہؓ ہی تھے جنہوں نے حضرت عمرؓ کی طبیعت کی سختی کا اندازہ کرتے ہوئے حضرت ابو بکرؓ سے یہ عرض کی کہ آپ خدا کو کیا جواب دیں گے کہ اپنا جانشین کسے مقرر کر آئے ہیں؟ حضرت ابو بکرؓ کا فیصلہ بھی چونکہ خالصتاً تقویٰ پر مبنی تھا آپؓ نے بھی کیا خوب جواب دیا فرمایا ''میں خدا سے کہوں گا کہ میں تیرے بندوں پر اس شخص کو امیر مقرر کر آیا ہوں جو ان میں سب سے بہتر تھا۔'' واقعات نے یہی فیصلہ درست ثابت کیا کہ حضرت عمرؓ ہی اس منصب کے لئے سب سے زیادہ اہل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت طلحہؓ کو ان کی بھرپور اعانت اور نصرت کی توفیق عطا فرمائی۔

(ابن سعد جلد3ص274)

حضرت عمرؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں مفتوح علاقوں کی زمینیں مجاہدین میں تقسیم کرنے کی بجائے بیت المال کی ملکیت قرار دینے کی تجویز دی اور مفتوح لوگوں سے لگان وصول کرنے کی رائے سامنے آئی تا کہ اس کے ذریعہ مجاہدین کی ضرورتیں پوری کی جائیں۔بظاہر یہ ایک نئی رائے تھی اس لئے صحابہؓ کی ایک بڑی جماعت اس کے حق میں نہیں تھی

اورانہوں نے زمینوں کی تقسیم کی تائید کی تھی۔ تین روز تک اس مسئلہ پر بحث ہوئی۔ بالآخر حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ کے موقف کی بھرپور حمایت کی اور آخری فیصلہ یہی ہوا کہ زمینیں تقسیم نہ کی جائیں بلکہ بیت المال کی ہی ملکیت رہیں۔

معرکہ ’’نہاوند‘‘ کے موقع پر حضرت عمرؓ نے ایرانی ٹڈی دل سے مقابلہ کرنے کے لئے مسلمانوں سے مشورہ چاہا تو حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ ’’آپ امیر المؤمنین ہیں بہتر جانتے ہیں ہم غلام تو آپ کے حکم کے منتظر ہیں۔ جو حکم ہوگا ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ ہم نے بار بار آزمایا کہ اللہ تعالیٰ انجام کار آپ کو کامیابی عطا فرماتا ہے۔‘‘

حضرت عمرؓ بھی آپ کی اصابت رائے کے قائل تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے جن چھ اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی انتخاب خلافت کے لئے مقرر فرمائی تھی کہ وہ اپنے میں جس پر اتفاق کریں اسے خلیفہ منتخب کرلیں۔ اس کمیٹی میں حضرت طلحہؓ بھی شامل تھے۔ حضرت طلحہؓ کی بے نفسی، تواضع اور ایثار کا یہ عالم تھا کہ آپ نے اپنی رائے حضرت عثمانؓ کے حق میں دے کر انہیں اپنے اوپر ترجیح دی اور اُن کا نام اس منصب کے لئے پیش کردیا۔ چنانچہ حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف کی رائے اور حضرت طلحہؓ کی تائید سے حضرت عثمانؓ ہی خلیفہ منتخب ہوئے۔

حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت کے آخری سالوں میں جب شورش عام ہوئی۔ تو حضرت طلحہؓ نے مشورہ دیا کہ اس فتنے کی تحقیق کے لئے پورے ملک میں وفود بھیجے جائیں۔ یہ رائے بہت صائب تھی۔ چنانچہ 35 ہجری میں محمدؓ بن مسلمہ، اسامہؓ بن زید، عمارؓ بن یاسر اور عبداللہؓ بن عمرو ملک کے مختلف حصوں میں تفتیش کے لئے روانہ کئے گئے۔ ان تحقیقات کا خلاصہ یہ تھا کہ کوئی قابل اعتراض بات انہوں نے نہیں پائی۔ (کامل ابن اثیر مترجم جلد 3 ص 233، طبری جلد 6 ص 2930)

اس سلسلہ میں ابھی کچھ عمل درآمد ہونے نہ پایا تھا کہ مفسدین نے مدینہ آکر قصر خلافت کا محاصرہ کرلیا۔ حضرت عثمانؓ ذاتی طور پر منافقین کے مقابلہ پر کوئی مدافعانہ کارروائی پہلے کرنے کے حق میں نہیں تھے۔ البتہ وعظ ونصیحت کرتے رہے۔ اس موقع پر حضرت طلحہؓ خلیفہ وقت کی اخلاقی مدد کرسکتے تھے وہ انہوں نے کی۔ مثلاً ایک موقع پر حضرت عثمانؓ نے باغیوں کے سامنے اپنے فضائل ومناقب بیان کرکے طلحہؓ جیسے کبار صحابہؓ سے اس کی تائید چاہی تو محاصرین کی مخالفت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حضرت طلحہؓ نے اعلانیہ اور کھلم کھلا محاصرین کے سامنے حضرت عثمانؓ کی تائید کی۔ جب محاصرہ زیادہ خطرناک ہوگیا تو حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ کی طرح حضرت طلحہؓ نے بھی اپنے صاحبزادے محمد کو خلیفہ وقت کی حفاظت کے لئے قصر خلافت بھجوایا۔ جب مفسدین نے حملہ کرنے میں پہل کردی تو محمد بن طلحہؓ نے بھی اپنی طاقت اور ہمت کے مطابق ان کا مقابلہ کیا۔ (طبری جلد 6 ص 3010) اور دوسرے معدودے چند محافظین کے ساتھ مل کر مفسدین کے سیلاب کو روکے رکھا مگر چند بدبخت دوسری طرف سے حضرت عثمانؓ کے گھر میں گھس گئے اور خلیفہ راشد پر حملہ کرکے ان کی دردناک شہادت کا واقعہ سامنے آیا۔ دیگر صحابہؓ کی طرح حضرت طلحہؓ کو بھی اس سانحہ سے سخت صدمہ پہنچا۔ وہ جہاں حضرت عثمانؓ کے لئے عفو ورحم کی دعائیں کرتے وہاں مفسدین کے مظالم دیکھ کر خدا کی بارگاہ میں ان کی گرفت کے لئے التجا کرتے۔

حضرت طلحہؓ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ خشیت الٰہی اور محبت رسول سے آپ کا پیمانہ لبریز تھا۔ حضرت طلحہؓ نے اپنے مال و جان سے خدمت دین میں جس طرح سے اپنی دلی تمنائیں اور مرادیں پوری کیں اس پر خدائے ذوالعرش نے بھی گواہی دی۔ چنانچہ جب آیت رِجَالٌ صَدَقُوْا ...... (الاحزاب: 24) نازل ہوئی۔ اس میں ان مردان خدا کا تذکرہ تھا جنہوں نے اللہ سے اپنے عہد سچ کردکھائے اور اپنی منتیں پوری کیں اور کچھ ہیں جو انتظار میں ہیں۔ رسول خدا ﷺ نے حضرت طلحہؓ سے فرمایا کہ اے طلحہ! تم بھی ان خوش نصیب مردان وفا میں شامل ہو جو اپنی قربانی پوری کرنے کی انتظار میں ہیں۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص 61)

حضرت طلحہؓ بڑے مالدار تاجر تھے۔ اس کے ساتھ فراخ دل اور سخی انسان بھی تھے۔

انفاق فی سبیل اللہ

غزوہ تبوک کے موقع پر آپ کو دل کھول کر خرچ کرنے کی توفیق ملی تھی اور اسی موقع پر آنحضور ﷺ نے آپ کو فیاض کے لقب سے یاد فرمایا تھا۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص 59) آپ کے ہم عصر قیس بن ابی حاصم کہا کرتے تھے کہ میں نے طلحہؓ سے زیادہ کسی کو خدا کی راہ میں بے لوث مال خرچ کرنے میں پیش پیش نہیں دیکھا۔ غزوہ ذی القرد میں چشمہ بیسان کے پاس سے مجاہدین کے ساتھ گزرتے ہوئے حضرت طلحہؓ نے اسے خرید کر خدا کی راہ میں وقف کردیا تھا۔ اپنی جائیداد سات لاکھ درہم میں حضرت عثمانؓ کو فروخت کی اور سب مال خدا کی راہ میں خرچ کردیا۔ آپ کی بیوی سودہؓ فرمایا کرتی تھیں کہ ایک دفعہ حضرت طلحہؓ کو اداس دیکھ کر وجہ پوچھی کہ کہیں مجھ سے تو کوئی خطا سرزد نہیں ہوگئی تو فرمانے لگے نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں دراصل میرے پاس ایک بہت بڑی رقم جمع ہوگئی ہے اور میں اس فکر میں ہوں کہ اُسے کیا کروں۔ میں نے کہا اسے تقسیم کروادیجئے۔ آپ نے اسی وقت اپنی لونڈی کو بلایا اور چار لاکھ کی رقم اپنی قوم کے مستحقین میں تقسیم کرادی۔ (ابن سعد جلد 3 ص 220)

حضرت طلحہؓ بنو تیم کے تمام محتاجوں اور تنگ دست خاندانوں کی کفالت کیا کرتے تھے۔ لڑکیوں اور بیوگان کی شادیوں میں ان کی مدد کرتے۔ مقروضوں کے قرض ادا کرتے۔ ایک دفعہ حضرت علیؓ نے کسی کو یہ شعر پڑھتے سنا۔

ترجمہ: یعنی میرا ممدوح ایسا شخص تھا کہ دولت و امارت اسے اپنے دوست کے اور قریب کردیتی تھی جب بھی اسے دولت وفراخی نصیب ہوتی اور غربت وفقر اسے اپنے دوستوں سے دور رکھتے یعنی تنگی میں بھی کسی سے سوال نہ کرتے۔ حضرت علیؓ نے یہ شعر سنا تو فرمایا ’’خدا کی قسم! یہ صفت حضرت طلحہؓ میں خوب پائی جاتی تھی۔‘‘ (اسد الغابہ جلد 3 ص 61)

ایثار و مہمان نوازی

مہمان نوازی حضرت طلحہؓ کا خاص وصف تھا۔ ایک دفعہ بنی عذرہ کے تین مفلوک الحال افراد نے اسلام قبول کیا۔ رسول کریم ﷺ نے پوچھا کہ صحابہؓ میں سے کون ان کی کفالت اپنے ذمہ لیتا ہے۔ حضرت طلحہؓ نے بخوشی حامی بھرلی اور ان تینوں نومسلموں کو اپنے گھر میں لے گئے اور وہیں ٹھہرایا اور ان کی میزبانی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ موت نے انہیں آپ سے جدا کیا۔ اُن میں سے دو ساتھی تو یکے بعد دیگرے دو غزوات میں شہید ہوئے اور تیسرے طلحہؓ کے گھر میں ہی وفات پاگئے۔ طلحہؓ کو جو خدا کے رسول ﷺ کے ان مہمانوں سے دلی محبت اور اخلاص پیدا ہوچکا تھا اس کا نتیجہ تھا کہ مہمانوں کی وفات کے بعد بھی خواب میں آپ کی اُن سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ وہ تینوں آپ کے ساتھ ہی جنت کے دروازے پر کھڑے ہیں۔ مگر وہ ساتھی جو سب سے آخر میں فوت ہوا وہ سب سے آگے ہے اور سب سے پہلے مرنے والا سب سے پیچھے ہے۔ انہوں نے تعجب سے رسول کریم ﷺ سے اس خواب کی تعبیر پوچھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بعد میں مرا اُسے زیادہ نیک اعمال کی توفیق ملی اس لئے وہ پہلوں سے بڑھ گیا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ حضرت طلحہؓ نے اپنی نیک صحبت میں رکھ کر ان نومسلموں کی عمدہ تربیت کرکے انہیں خوب فیض عطا کیا۔

(ابن ماجہ کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر رؤیا)

حضرت طلحہؓ دوستی اخوت کے رشتے میں بھی کمال رکھتے تھے۔ حضرت کعب بن مالک انصاریؓ کو غزوہ تبوک میں شامل نہ ہوسکنے کے باعث مقاطعہ کی سزا ہوئی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی معافی کا اعلان کیا اور وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو مجلس میں سے حضرت طلحہؓ دیوانہ وار دوڑتے ہوئے ان کے استقبال کو آگے بڑھے اور مصافحہ کرکے انہیں مبارکباد عرض کی۔ حضرت کعبؓ انصاری نے بھی حضرت طلحہؓ کے اس اعلیٰ خلق کو کبھی فراموش نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ یاد کرکے کہتے تھے کہ اس موقع پر مہاجرین میں سے کسی صحابی نے اس والہانہ گرمجوشی کا میرے ساتھ مظاہرہ نہیں کیا جس طرح حضرت طلحہؓ وفور جذبات میں اُٹھ کر دوڑے آئے۔

(بخاری کتاب المغازی غزوہ تبوک)

شادی اور اولاد

حضرت طلحہؓ کی پہلی شادی حضرت حمنہ بنت جحش سے دوسری حضرت ام کلثوم بنت ابی بکر سے تیسری شادی فارعہ بنت ابوسفیان سے اور چوتھی رقیہ بنت ابی امیہ سے ہوئی۔ ان چاروں بیویوں کی بہنیں رسول اللہ ﷺ کی ازواج تھیں۔ یوں آپ رسول اللہ ﷺ کے ہم زلف تھے۔ آپ کے اخلاق کا ایک خوب صورت نقشہ آپ کی اہلیہ اُم ابان نے کھینچا ہے۔ انہیں بہت رشتے آئے تھے مگر انہوں نے حضرت طلحہؓ کی کئی شادیوں کے باوجود ان کے ساتھ نکاح کو ترجیح دی ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی وجہ حضرت طلحہؓ کے اخلاقِ فاضلہ ہیں۔ وہ فرماتی تھیں کہ میں طلحہؓ کے ان اوصاف کریمانہ سے واقف تھی کہ وہ ہنستے مسکراتے گھر واپس آتے ہیں اور خوش وخرم باہر جاتے ہیں۔ کچھ طلب کرو تو بخل نہیں کرتے اور خاموش رہو تو مانگنے کا انتظار نہیں کرتے۔ نیکی کرو تو شکرگزار ہوتے ہیں اور غلطی ہوجائے تو معاف کردیتے ہیں۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند احمد جلد 5 ص 66) بلاشبہ یہی وہ اخلاق ہیں جن کے بارہ میں ہمارے آقا ومولیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا تھا کہ خَیْرُکُمْ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا کہ تم میں سے سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنے اخلاق میں سب سے اچھے ہیں۔

حضرت طلحہؓ کی کئی بیویوں سے اولاد تھی۔ حضرت حمنہ بنت جحش سے ایک بیٹا محمد نامی بہت عبادت گزار تھا اور سجاد لقب سے مشہور تھا۔ ایک بیٹا یعقوب بہت زبردست شہسوار تھا جو واقعہ حرہ میں شہید ہوگیا۔ حضرت ام کلثومؓ بنت ابوبکرؓ سے دو بیٹے اور ایک بیٹی عائشہ تھی۔ آپؓ کی ایک بیٹی ام اسحاق سے حضرت امام حسنؓ نے شادی کی جس سے طلحہ نامی بیٹا ہوا۔ حضرت حسنؓ کی وفات کے بعد حضرت امام حسینؓ نے ان سے شادی کی اور ایک بیٹی فاطمہ ان سے ہوئیں۔

(ابن سعد جلد 3 ص 214، اصابہ جز 3 ص 292)

شہادت اور فضائل

حضرت طلحہؓ عشرہ مبشرہ میں سے تھے یعنی ان دس اصحاب رسول ﷺ میں سے جن کو آپؐ نے ان کی زندگی میں جنت کی بشارت دی اور بوقت وفات انہیں پروانہ خوشنودی عطا فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کی شہادت کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا ’’جو کوئی زمین پر چلتے پھرتے شہید کو دیکھنا چاہے وہ طلحہؓ کو دیکھ لے۔‘‘

ایک جنگ کے دوران کوئی تیر ٹانگ میں لگا جس سے عرق النساء کٹ گئی اور اس قدر خون جاری ہوا کہ 36ھ میں وفات ہوگئی۔

(استیعاب جلد 2 ص 20-319)

غزوہ احد میں جب حضرت طلحہؓ رسول اللہ ﷺ کو پشت پر اٹھا کر چٹان پر لے گئے تو رسول کریم نے فرمایا اے طلحہ! جبریلؑ آئے ہیں وہ تمہیں سلام کہتے ہیں اور وہ یہ خوشخبری دے رہے ہیں کہ قیامت کے دن تمہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور ہر خوف سے تمہاری حفاظت ہوگی۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد 5 ص 67)

انسانی ہاتھوں کے تراشے ہوئے 15 عجوبے

ہینڈرسن ویوز۔سنگاپور
(Handerson Waves)

تقریباً 12 منزلہ عمارت جتنا بلند، ہینڈرسن ویوز سنگاپور میں، پیدل چلنے والوں کے لئے طویل ترین پل ہے۔ یہ سانپ کی طرح بل کھاتا ہوا ہینڈرسن روڈ سے نکلتا ہے اور ماؤنٹ فیبر پارک سے ہوتا ہوا ٹیلوک بلنگاہ ہل پارک تک چلا جاتا ہے اسے 2008ء میں عام استعمال کے لئے کھولا گیا تھا۔ یہ پل سات بل کھاتے ہوئے سٹیل کے پائپوں کی مدد سے تیار کیا گیا ہے جنہیں اس طرح نصب کیا گیا ہے کہ یہ پورے پل پر شیڈ ڈالنے میں بھی کام آتے ہیں اور ان سے اس کی مضبوطی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

دی لیج ایٹ ولز ٹاور۔شکاگو
(The ledge at Wills Towr)

اب بلندی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں، لیج ایٹ ولز ٹاور سے (جسے پہلے سیئرز ٹاور، شکاگو کہا جاتا تھا) اس کی پانچ طرفہ بالکونیاں 2009ء میں کھولی گئی تھیں۔ یہ بالکونیاں فضا میں 1,353 فٹ کی بلندی پر مرکزی عمارت سے چار فٹ کے فاصلے پر 103ویں منزل کے اسکائی ڈیک کے ساتھ معلق ہیں۔ درحقیقت یہ بالکونی کے بجائے شفاف دیواروں کے ڈبوں کی شکل میں بنائی گئی ہیں ان کی چھت اور فرش بھی شفاف میٹیریل سے تیار کیا گیا ہے۔ یہاں آنے والے بالکونیوں سے شکاگو کے مغربی حصے کا بخوبی نظارہ کرسکتے ہیں اور نیچے سے دیکھنے والوں کو ایسا معلوم ہوتا ہے، جیسے کوئی شخص ہوا میں معلق ہے، جب کہ بالکونی میں کمزور دل افراد کے جانے پر پابندی عائد ہے۔ عام افراد بھی جب ان میں داخل ہوکر نیچے دیکھتے ہیں تو ان کا دل بھی دہل جاتا ہے۔

پام جمیرہ۔دبئی
(Palm jumeirah)

پام جمیرہ دبئی کے ساحل کے قریب مصنوعی جزیرہ ہے یہ دبئی کے ساحل کے قریب پائے جانے والے تین مصنوعی جزیروں میں سب سے پہلا اور سب سے چھوٹا ہے۔ اب یہ جزیرہ متحدہ عرب امارات کی شناخت بنتا جارہا ہے۔ جسے انسان نے کئی برسوں کی محنت سے تیار کیا ہے۔ یہ کھجور کے درخت کی شکل کا ہے اور خلا میں موجود بین الاقوامی مصنوعی سیارے سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اس پر موجود ہر گھر ساحل سمندر پر ہے۔ ساتھ ہی پام جمیرہ پر کئی لگژری ہوٹلز میگا ریزورٹس بھی واقع ہیں۔ اس جزیرے کی بنیاد 2001ء میں رکھی گئی تھی اور اس کے کناروں کی لمبائی دبئی کے ساحل کی لمبائی سے دگنی ہے۔

گرینڈ کینین سکائی واک۔ایری زونا
(Grand Canyon Skywalk)

گھوڑے کے نعل کی شکل کا یہ پلیٹ فارم، ہیولا پائی قبائل نے ایری زونا کے پہاڑی سلسلے کے سب سے بلند مقام پر بنایا ہے جس پر چلتے ہوئے سیاح پورے پہاڑی علاقے کا بخوبی نظارہ کرسکتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم پہاڑ کی چوٹی سے ستر فٹ آگے نکلا ہوا ہے اور کولوریڈو دریا کی سطح سے 4 ہزار فٹ بلند ہے۔ اس پر چلتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی ہوا میں چل رہا ہو۔ مذکورہ اسکائی واک 2007ء میں سیاحوں کے لئے کھولا گیا تھا۔ اس کا فرش شفاف میٹیریل سے تیار کیا گیا ہے، جو ایک وقت میں 71 ہزار پاؤنڈ تک وزن اٹھا سکتا ہے۔ اس پر چلنے والے، نیچے بہتے ہوئے دریا کو بھی دیکھ سکتے ہیں۔ تاہم ایسا کرنے سے اکثر افراد کو چکر آنے لگتے ہیں۔ عام طور سے اس مقام پر ہوا کی رفتار 100 میل فی گھنٹہ رہتی ہے۔ پہاڑ کی چوٹی پر بنا ہوا یہ شاہکار اپنی مثال آپ ہے۔

چینل ٹنل (Channel tunnel)

31,35 میل طویل چینل ٹنل کے نام سے بھی جانی جاتی ہے۔ یہ سرنگ 1994ء میں مکمل ہوئی تھی۔ یہ کلاسی، فرانس کو برطانیہ کے علاقے فاک سٹون سے ملاتی ہے۔ یہ دنیا کی دوسری طویل ترین سرنگ ہے۔ پہلے نمبر پر جاپان کی سیکان ریلوے ٹنل ہے۔ اس کا زیادہ تر حصہ زیرآب ہے۔ اس ٹنل کے لئے خصوصی ریل کاریں بنائی گئی ہیں جو ایک ٹریک پر چلتی ہیں اور دنیا کی سب سے طویل ریل کاریں بھی جانی جاتی ہیں۔

تھری گورجیس ڈیم۔چین
(Three Gorges Dam)

چین کے ہوبئی صوبے میں واقع یہ ڈیم دنیا کا سب سے بڑا پانی کا ذخیرہ ہے اس کی لمبائی 375 میل ہے، جس کی مدد سے دنیا کا سب سے بڑا ہائیڈروالیکٹرک پاور سٹیشن چلایا جاتا ہے۔ اس کے گرد 7,661 فٹ کنکریٹ کی دیوار تعمیر کی گئی ہے۔ اس کی تعمیر بھی کالا باغ ڈیم کی طرح متنازع رہی، کیونکہ اس کے لئے لاکھوں افراد کو یہاں سے منتقل کیا گیا اور کئی آثار ہائے قدیمہ غرقِ آب ہو گئے۔ ماہرین کی رائے میں اس کی تعمیر سے ماحول کی آلودگی میں خطرناک اضافے کا خطرہ ہے۔ اس ڈیم کی تعمیر کا آغاز 1994ء میں ہوا تھا لیکن ابھی تک یہ مکمل طور پر فعال نہیں ہوا۔

پانامہ کنال (Panama Canal)

شاید یہ انجینئرنگ کی تاریخ کی دشوار ترین کوشش تھی، پانامہ کنال بحرِ اوقیانوس اور بحرالکاہل کے درمیان 50,72 میل طویل بحری راستہ ہے، جس کی تعمیر فرانس نے 1880ء میں شروع کی تھی، لیکن اسے امریکا نے 1914ء میں مکمل کیا۔ اس کی تعمیر سے نیویارک اور سان فرانسسکو کے درمیان سمندری سفر 14000 میل سے کم ہو کر 6000 میل رہ گیا۔ جب امریکا نے اس کی تعمیر کی تو دس برس کے عرصے میں اس جگہ سے 211 ملین مکعب گز چٹانیں اور ریت ہٹائی گئی۔

اکاشی کائیکو برج۔جاپان
(Akashi-Kaikyo Bridge)

اس کو پرل برج کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ پل جاپان میں جزیرہ ہونشو اور اواجی کے درمیان واقع ہے۔ 1998ء میں جب اس کا افتتاح ہوا تو اسے دنیا کا سب سے طویل پل قرار دیا گیا تھا۔ یہ پل سیدھا نہیں، بلکہ گولائی میں بنا ہوا ہے، اس کا گھیراؤ 6,532 فٹ ہے، جو تقریباً چوتھائی میل بنتا ہے۔ تاہم، اب اس کا ریکارڈ تھری اسپن برج نے توڑ دیا ہے۔ جس کا گھیراؤ 12 ہزار فٹ ہے۔

دی ڈریم لائنر
(The Dreamliner)

بوئنگ 787 ڈریم لائنر نے اپنی پہلی پرواز 15 دسمبر 2009ء کو کی تھی۔ یہ پہلا تجارتی جہاز ہے، جس کی تیاری میں زیادہ تر ری انفورسڈ کاربن پلاسٹک استعمال کیا گیا ہے۔ جو بہت مضبوط اور آگ سے محفوظ ہے۔ اس طرح کے میٹیریل کے استعمال سے ایک طرف ماحول کی آلودگی کم ہوگی تو دوسری طرف نئے جہازوں کی تیاری کے اخراجات میں بھی کمی واقع ہوگی۔

ہوور ڈیم (Hoover Dam)

یہ ڈیم کولوریڈو دریا پر ایری زونا اور نیواڈا کے درمیان، سن سٹی کے شمال مشرقی حصے میں 30 میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ ڈیم 1931ء سے 1936ء کے درمیان تیار ہوا۔ اس کی گہرائی 726.4 فٹ ہے۔ ہوور ڈیم سے، ہر سال 4 بلین کلوواٹ فی گھنٹہ ہائیڈرو الیکٹرک پاور کی پیداوار ہوتی ہے جس سے نیواڈا ایریزونا اور کیلیفورنیا کو بجلی فراہم کی جاتی ہے، جو 1.3 ملین افراد کے لئے کافی ہے۔

انٹرنیشنل سپیس سٹیشن
(International space station)

یہ خلائی رصدگاہ 2000ء سے زمین کے گرد مدار میں گھوم رہی ہے۔ اس رصدگاہ کو سیاحت کی غرض سے خلا میں بھیجا گیا ہے۔ اس میں عملہ بھی موجود ہے۔ اگر کوئی شخص خلا کی سیاحت کرنا چاہے تو مذکورہ خلائی رصدگاہ پر جاسکتا ہے، لیکن اسے 25 ملین ڈالر کے اخراجات ادا کرنے ہوں گے۔ اب تک چھ سیاح اس کی سیر کرچکے ہیں۔ توقع ہے کہ ایسے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا، جو کشش ثقل کے بغیر سیاحت کا شوق رکھتے ہوں۔ اس مقصد کے لئے چند نجی کمپنیاں ایسے خلائی جہاز بنا رہی ہیں، جو سیاحوں کو انٹرنیشنل سپیس سینٹر تک لے جائیں گے۔

ٹائم وارنر سینٹر۔نیویارک
(Time Warner Center)

750 فٹ اونچی یہ فلک بوس عمارت نیویارک میں واقع ہے۔ اس کا افتتاح 2003ء میں ہوا تھا۔ یہ عمارت دو ٹاورز پر مشتمل ہے۔ دونوں ٹاورز کو ایک پل کے ذریعے ملایا گیا ہے۔ ان میں بہت سی دکانیں بھی موجود ہیں۔ نائن الیون کے بعد یہ پہلی بڑی تعمیر ہے، جو نیویارک میں ہوئی۔ یہاں سے سی این این کی نشریات ہوتی ہیں۔ اسی عمارت میں ایک جاز میوزک تھیٹر بھی موجود ہے، جس میں 1200 افراد بیک وقت بیٹھ سکتے ہیں۔

میلاؤ ویاڈکٹ۔فرانس
(Millau Viaduct)

یہ دنیا کا سب سے بڑا گول پل ہے، جو 2004ء میں فرانس میں مکمل ہوا۔ اس کا تقریباً 900 فٹ حصہ ہوا میں معلق ہے۔ یہ پل زمین سے 1,125 فٹ بلندی پر کیبلز کی مدد سے لٹکا ہوا ہے اور یہ اونچائی ایفل ٹاور کے برابر ہے۔

اوسس آف دی سیز
(Oasis of the Seas)

رائل کیریبیئن کا اوسس آف دی سیز سمندر پر تیرتا ہوا شہر ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا کروز شپ ہے، جو ٹائی ٹینک سے پانچ گنا بڑا ہے، جس کے 16 عرشے ہیں۔ ان میں 6,296 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اور مستقل رہائش پذیر افراد کی تعداد 15 ہزار سے زیادہ ہے۔ اس پر کئی شاپنگ مالز، ریستوران، جمنازیم، ہیلی پیڈ اور کیسینو موجود ہیں۔ اس ''سمندری شہر'' نے اپنے سفر کا آغاز 2009ء میں کیا۔

برج خلیفہ۔دبئی
(Burj Khalifa)

چند سال پہلے تک 'برج العرب' دبئی کی شناخت سمجھا جاتا تھا، لیکن اب یہ شناخت تبدیل ہوگئی ہے، اب یہ دنیا کی سب سے طویل عمارت برج خلیفہ ہے۔ 180 منزلہ اس عمارت میں رہائشی اپارٹمنٹس بھی ہیں اور دفاتر بھی، ہوٹل بھی ہیں تو جمنازیم بھی۔ غرض، برج خلیفہ اب تک تعمیرات کے شعبے کا سب سے بڑا شاہکار ہے جسے ابوظبی کے شیخ خلیفہ بن زید النہیان کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 27۔مئی 2012ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120399 میں Muhammad Sulaemn

ولد Muhammad Daud قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1:Land20x40 Sqm Dusun Ikatan Sardaf Indonesian Rupi........ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Sulaemn گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Daud s/o Daeng گواہ شد نمبر 2۔ Muslih Umar Patanra Abdurrahman۔

مسل نمبر 120400 میں Mahmud Ahmad

ولد Mardi قوم ...... پیشہ استاد عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 جون 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1:House 130SQM Pekanbaru Riau Indonesian Rup........ اس وقت مجھے مبلغ 22 لاکھ انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Daud s/o Daeng Patanra گواہ شد نمبر 2۔ Muslih Umar s/o Abdurrahman

ولد Ibrahim Malik قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land 2 Hektar مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے واقع Peasa Karitan Atas Pa (2) Land 2 Hektar مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے واقع 2Land 2 (3) Peasa Karitan Atas Pa Hektar مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے واقع Peasa Karitan Atas Pa اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر 1۔ Suherman گواہ شد نمبر 2 Firdaus Ade Suryana S/O Ade Ruhyat

مسل نمبر 120402 میں Sandi Akhmad Husen

ولد Tdtdng Koswara قوم ...... پیشہ ...... عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House and Land 120sqm واقع Kelinc3 No:10Ciak اس وقت مجھے مبلغ 90,21,659 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sandi Akhmad Husen گواہ شد نمبر 1۔ Irfan Rafind S/O Rafid Anwar گواہ شد نمبر 2۔ Aeang S/O Nidi

مسل نمبر 120403 میں Abdul Mutoyib

ولد Karta Daram قوم .... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land House and 50sqm واقع Tambora Jakarta Ba اس وقت مجھے مبلغ 55 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mutoyib گواہ شد نمبر 1۔ Munawar Ahmadi S/O Misk Ahmadi گواہ شد نمبر 2۔ H. Daspan Achmadi S/O Salim s

مسل نمبر 120404 میں Ade Mubarik Ahmad

ولد Suherman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land 2Hektar واقع Peasa Karitan Atas Pa اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ 60 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ade Ismail گواہ شد نمبر 1۔ Mubarik Ahmad Firsaus S/O Ibrahim Malik گواہ شد نمبر 2۔ Ujang Rukman S/O Ade Ruhiat

مسل نمبر 120405 میں Fitra Ayu Habibah

بنت Asep Misbah Rasyid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 20111ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) سونا کی رنگ 3 گرام مالیتی 12 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fitra Ayu Habibah گواہ شد نمبر 1۔ Asep Misbah Rasyid S/O Sutaiman Diki گواہ شد نمبر 2۔ Sedli Fa S/O E. Sulaeman

مسل نمبر 120406 میں Subci Baituls

بنت Nur Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 9 گرام مالیتی 37 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Suci Baitul S گواہ شد نمبر 1۔ Nana Suhendriana گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmad S/O Kamal S/O Suparat

مسل نمبر 120407 میں Rukiah

زوجہ Ahmad Basyir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land and House 70SQM واقع Manislor Kuningan (2) حق مہر جیولری 3 گرام 12 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rukiah گواہ شد نمبر 1۔ Sukri Hamid گواہ شد نمبر 2۔ Ahmadi S/O Supatra S/O Bunyamin

مسل نمبر 120408 میں Nana Sutisna

ولد Enju قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land1200 sqm واقع Langkop Tasikmalay مالیتی 70 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nana Sutisna گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Munwar Sa S/O Nana Sutisna گواہ شد نمبر 2 Syihab Ahmad S/O Dedeng Mulyana

مسل نمبر 120409 میں Rudiawan Ahmad

ولد Moch Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/ اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rudiawan Ahamd گواہ شد نمبر 1۔ Kurnia Wardi S/O Wardi گواہ شد نمبر 2۔ Fadhal Husban S/O Wardi

مسل نمبر 120410 میں Derry Januardy

ولد Sapardi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1991ء ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/ اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land 140 sqm واقع Ji.Brata Yudha Garu اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Derry Januardy گواہ شد نمبر 1۔ Kurnia Wardi S/O Wardi گواہ شد نمبر 2۔ Fadhal Husban S/O Wardi

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم راشد محمود صاحب معلم وقف جدید مانگا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاقان احمد عاطف ابن مکرم محمد عاطف ندیم صاحب نے 6 سال کی عمر میں اور تابش ندیم ابن مکرم وسیم احمد صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ خاقان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشارت تسلیم صاحبہ اور خاکسار کو جبکہ تابش کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کے والد اور خاکسار کے حصہ میں آئی۔ دونوں کی تقریب آمین مورخہ 9/اکتوبر 2015ء کو منعقد ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد اکبر احمدی صاحب معلم وقف جدید 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 15 ستمبر 2015ء کو جماعت 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کے دو بچوں بجیل احمد ابن مکرم عبدالماجد صاحب عمر 12 سال اور عبدالمومن ابن مکرم عبدالغفار صاحب عمر 11 سال کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن مجید سنا، مکرم چوہدری حامد جاوید صاحب نے انعامات دیئے اور مکرم اسد اللہ صاحب امیر حلقہ کھڑ ڑیانوالہ نے دعا کروائی۔ ان بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم محمد محمود صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے قمر محمود عمر نے چار سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ شازیہ ثریا قمر صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ جو مکرم شیر محمد صاحب کا پوتا، حضرت میاں نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے دل کو انوار قرآنی سے بھر دے، نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب جنرل سیکرٹری فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ناصر محمود صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور اور بہو محترمہ ڈاکٹر صفیر صدف صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بیٹے کے بعد مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت رتال محمود نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ ددھیال کی طرف سے حضرت مستری نظام الدین آف چانگریاں ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم محمد شفیع باجوہ صاحب مرحوم آف بدوملہی کی نواسی ہے۔

اسی طرح 11 ستمبر 2015ء کو میری بیٹی محترمہ صائمہ مجیب صاحبہ اہلیہ مکرم ہومیو ڈاکٹر مجیب احمد قاسم صاحب فضل عمر ہومیو ڈسپنسری وقف جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کر کے حفصہ مجیب نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ ددھیال کی طرف سے مکرم احمد علی اسلم صاحب سابق معلم وقف جدید کی پوتی اور ننھیال کی طرف سے رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مستری نظام الدین صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر والا، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری محفوظ احمد عابد صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ کنز الانوار صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری وحید عمران صاحب ابن مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب آف ٹیکسلا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 ستمبر 2015ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام درشہوار عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کیلئے قرۃ العین، خوش بخت، دین کا نام روشن کرنے والی، علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے والی بنائے۔ آمین

ضرورت انگلش لیکچرار

نصرت جہاں کالج گرلز میں انگلش لیکچرار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

تعلیمی قابلیت: ایم اے انگلش لٹریچر، ایم فل انگلش

تجربہ: انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کلاسز کو پڑھانے کا کم از کم ایک سال کا تجربہ

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائیٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ درخواستیں دفتر نظارت تعلیم یا jobs@nazarattaleem.org پر ای میل کریں۔ (نظارت تعلیم)

ضرورت اکاؤنٹنٹ

نصرت جہاں کالج گرلز میں اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند مرد حضرات درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

تعلیمی قابلیت: کم از کم بی کام

تجربہ: اکاؤنٹس اور کیشئر کا کم از کم ایک سال کا تجربہ

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ درخواستیں دفتر نظارت تعلیم یا jobs@nazarattaleem.org پر ای میل کریں۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب سابق صدر جماعت منڈیکی بیریاں حال ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے مکرم احمد طارق باجوہ صاحب کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ و بہو مکرمہ عابدہ شمیم صاحبہ کو اپنے فضل سے 23 ستمبر 2015ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تنزیل احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد انور چیمہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید رحمٰن کالونی کا نواسہ اور حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی عمر دراز سے نوازے نیز نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مدثر احمد صاحب ترکہ مکرم محمد نصر اللہ صاحب)

مکرم مدثر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد نصر اللہ صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 19 محلّہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ مکرم محمد نصر اللہ صاحب کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار اور خاکسار کے بھائی مکرم منور احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ شگفتہ منیر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مدثر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ فاخرہ اقبال صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ فائزہ جبین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ فائقہ جبین صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدی نابینا افراد متوجہ ہوں

مجلس نابینا ربوہ ایک عرصہ سے احمدی نابینا افراد کی فلاح و بہبود اور معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کیلئے سرگرم عمل ہے۔ جس کے نتیجہ میں متعدد نابینا افراد معذور بننے کی بجائے اپنے اور اپنے خاندان کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہوگئے ہیں۔ اس تنظیم کے اہم کاموں میں یہ بھی شامل ہے کہ اپنے بھائیوں کو ہمہ وقت مفید وجود بنانے اور ان کی احساس کمتری کو دور کرنے کیلئے مختلف تقریبات، مقابلہ جات اور دیگر دلچسپی کے پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ نیز ہنر سکھانے کی کلاسز بھی لگائی جاتی ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان بھر کے تمام احمدی نابینا افراد جو تاحال اس مفید تنظیم سے منسلک نہیں ہوئے وہ جلد از جلد اس سے وابستہ ہوں اور اپنے آپ کو گمنامی کی زندگی سے نکال کر کوئی نہ کوئی ہنر سیکھیں اور اپنے آپ کو منوائیں۔ مجلس نابینا کا دفتر خلافت لائبریری ربوہ میں قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

☆☆..........☆..........☆☆

ایم ٹی اے کے پروگرام

22۔اکتوبر 2015ء

12:20 am	فرنچ سروس
1:25 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:50 am	خطبہ جمعہ
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الترتیل
6:30 am	جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
8:05 am	حضرت امام حسینؑ
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 pm	وقف نو اجتماع یکم مئی 2011ء
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:00 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:25 pm	مسیح ہندوستان میں
9:05 pm	فارسی سروس
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	وقف نو اجتماع

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
چوک کچہری بازار، فیصل آباد
041-2642628
0300-8652239

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand sloon Japanies رینٹ پر دستیاب ہے۔
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
+92-3337-6257997
0092-476213312

سبزیوں، پھلوں اور درختوں کے بارے میں دلچسپ معلومات

☆ دنیا میں سب سے تعداد میں پیدا ہونے والی سبزیاں ٹماٹر اور آلو ہیں، مگر پیاز وہ سبزی ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔

☆ پیاز کاٹتے وقت آپ کی آنکھوں میں آنسو کیوں آجاتے ہیں، دراصل پیاز میں موجود سلفیورک ایسڈ کے باعث ہماری آنکھوں میں جلن ہونے لگتی ہے اور آنسو بہنے لگتے ہیں، لیکن اگر پیاز کو ٹھنڈا کر کے کاٹیں تو سلفیورک ایسڈ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

☆ گاجروں کا ایک رنگ جامنی بھی ہوتا ہے۔

☆ ایک درمیانی سائز کے درخت سے ایک لاکھ 7 ہزار پنسلیں بنائی جاسکتی ہیں۔

☆ ایک درمیانی سائز کی اسٹرابیری میں 200 بیج ہوتے ہیں اور اسٹرابیری وہ واحد پھل ہے جس کے بیج باہر ہوتے ہیں۔

☆ آلو کو چھلکوں سمیت کھانا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ وٹامن کی بھرپور مقدار چھلکوں میں ہی پائی جاتی ہے۔

☆ کیا آپ کو پتہ ہے کیلوں میں ایک خاص قدرتی مادہ پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے کیلے کھانے والے شخص کا مزاج خوشگوار ہوجاتا ہے۔

☆ دنیا کا سب سے طویل القامت درخت ''کیلیفورنیا ریڈوڈ'' 360 فٹ لمبا ہے۔

☆ دنیا کا سب سے پرانا درخت سویڈن یورپ میں ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ درخت 9,550 سال پرانا ہے۔

(جہان پاکستان 17 نومبر 2014ء)

درخواست دعا

۞ مکرم ملک عبدالغفور خاں صاحب مسلم پارک فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے اعتصام احمد مسلم پارک فیصل آباد نے کیمبرج امتحان AS لیول 2015ء میں چار A حاصل کئے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کو مستقبل میں بھی نمایاں کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2015-16
کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

ضرورت ہے
کیشیئر تعلیم F.A سیلز اور کیش ہینڈلنگ کا 5 سالہ تجربہ
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

اپنا آپٹیکل سنٹر (اپنا چشمہ سنٹر)
نزدیک کی مکمل تیار عینک صرف -/100 روپے
سن گلاسز میٹل فریم صرف =/150 روپے
کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائیٹر: میاں سہیل احمد 0336-7963067

Skylite
Institute of Information Technology
کمپیوٹر کی تعلیم۔ آن لائن روزگار کی ضمانت
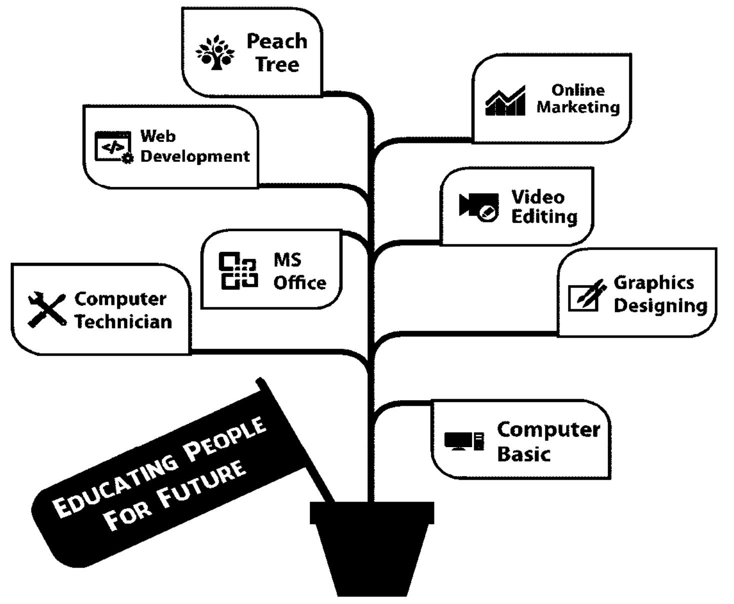

مورخہ 10 اکتوبر 2015ء سے کلاسز شروع ہوچکی ہیں۔
WINTER SESSION (OCT-DEC 2015) کے لئے داخلہ جاری ہے
2nd Floor 4/14, Gol Bazar, Chenab Nagar (Rabwah), District Chiniot. Pakistan
Phone:- 047-6213759, Cell:- 0334-5465122
Email:- siit@skylite.com, Web:- www.skyliteinstitute.com

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔اکتوبر

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:35

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19۔اکتوبر 2015ء

7:00 am	سنگ بنیاد بیت العافیت جرمنی
8:45 am	خطبہ جمعہ 16 اکتوبر 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 am	پیس کانفرنس 2011ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینوئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارزبھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یو کے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
بروز اتوار بھی بکنگ کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود : 0321-7915213

FR-10